ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر صوبے بھر میں 44918 پولیس افسران اور جوانوں کو تعینات کیا جارہا ہے۔

صوبائی سطح پر چہلم کے روز 931 مجالس منعقد ہونگی اور 587 ماتمی جلوس نکالے جائیں گے

کراچی 02 دسمبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کو ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر پولیس نے قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ مربوط اور منظم رابطوں پر مشتمل سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات کو حتمی شکل دیدی ہے۔

تفصیلات کے مطابق پولیس رینج/ ڈسٹرکٹ/ زونز کی سطح پر مجالس وجلوسوں کی ویڈیو ریکارڈنگ اقدامات کے ساتھ ساتھ مجالس کے مقامات، جلوسوں کے روٹس، پارکنگ ایریاز میں کڑی نگرانی سمیت نمکزہ حساس علاقوں میں پولیس گشت، اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ اور ایڈوانس انٹیلی جنس کلیکشن وشیئرنگ کی بدولت شرپسندوں وجرائم پیشہ عناصر کے خلاف ٹارگیٹڈ کاروائیوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

تمام مجالس کے مقامات اور جلوسوں کی گزرگاہوں کی مسلسل نگرانی سمیت ٹیکنیکل سوئیپنگ، اسکیننگ اور کیبٹرنس کے حوالے سے بھی ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں علاوہ ازیں سی پی او میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور میڈیا مانیٹرنگ سیل پر بھی چہلم سیکیورٹی سے متعلق جملہ امور وانتظامات کی لمحہ بلمحہ رپورٹ کی وصولی اور بعد ازاں تمام ضروری و بروقت پولیس اقدامات کو بھی انتہائی مربوط اور موثر بنایا جارہا ہے۔ تمام ضلعوں کے پولیس افسران اور ڈویژنل ایس پیز سیکیورٹی فرائض پر تعینات افسران اور جوانوں کو باقاعدہ بریفنگ کے عمل کو ممکن بنا رہے ہیں جبکہ ایس ایچ اوز کو بائی نیم ڈپلائمنٹ کی وقتاً فوقتاً چیکنگ اور اپنے اپنے علاقوں میں موجودگی کا بھی پابند کردیا گیا ہے۔

پولیس رپورٹ کے مطابق چہلم سیکیورٹی پلان کے تحت ہر سیکیورٹی سیکٹر کی نگرانی ایس پی رینک کے افسر کو دی گئی ہے جبکہ سب سیکٹر کی کمانڈ ایس ڈی پی اوز کو دی گئی ہے جو سیکیورٹی پر تعینات پولیس افسران اور جوانوں سے مستقل رابطوں میں رہیں گے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ صوبائی سطح پر کمانڈوز، ریپڈ رسپانس فورس، اینٹی رائٹس پلاٹونز، اسپیشل برانچ، کرائم برانچ، سی ٹی ڈی، ایس آئی یو، سی آئی اے اور متعلقہ تھانوں سمیت مجموعی طور پر 44918 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جارہا ہے۔ جس میں صوبے بھر میں 2838 پکٹس، 4438 پولیس موبائلوں اور 6078 ریزرو نفری کے افسران اور جوان شامل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق چہلم کے روز کراچی میں ہونے والی مجالس اور برآمد ہونے والے جلوسوں کی سیکیورٹی کے لیئے کم وبیش 16562، حیدرآباد میں 6788، میرپور خاص میں 1976، شہید بینظیر آباد 4176، سکھر 5574 اور لاڑکانہ پولیس رینج میں 9842 پولیس اہلکاروں کو خصوصی ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں، رپورٹ کے مطابق کراچی کی مجموعی ڈپلائمنٹ میں 1249 پکٹس، 1567 پولیس موبائلز، 2000 ریزرو نفری کے افسران اور جوان شامل ہیں اسی طرح حیدرآباد میں 404 پکٹس، 648 پولیس موبائلوں، 809 ریزرو نفری کے، میرپورخاص میں 111 پکٹس، 222 پولیس موبائلوں، 154 ریزرو نفری کے، شہید بینظیر آباد میں 68 پکٹس، 204 پولیس موبائلوں، 700 ریزرو نفری، سکھر میں 100 پکٹس، 607 پولیس موبائلوں، 1015 ریزرو نفری کے جبکہ لاڑکانہ میں 906 پکٹس، 1190 پولیس موبائلوں اور 1400 ریزرو نفری کے افسران بھی بالترتیب مجموعی ڈپلائمنٹ میں شامل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق کراچی کے مرکزی جلوس کی گزرگاہوں سے ملنے والی سڑکوں اور راستوں کو مکمل طور پر سیل کرنے کے ساتھ ساتھ مرکزی جلوس کے ہیڈ اور ٹیل پر 30 CCTV کیمروں پر مشتمل موبائلوں کی موجودگی، بلند عمارتوں پر اسنائپرز کی تعیناتی اور مرکزی اجتماع گاہ نشتر پارک کے اطراف واچ ٹاورز کے ذریعے بھی کڑی نگرانی کے عمل کو غیر معمولی بنایا جارہا ہے علاوہ ازیں مجالس کے مقامات اور جلوسوں کی گزرگاہوں پر موبائل فونز جامرز کی تنصیب اور سراغ رساں کتوں کے استعمال کے اقدامات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر کراچی کے تینوں زونز سے برآمد ہونے والے چھوٹے بڑے جلوسوں کی تعداد 100 جبکہ مختلف مقامات پر منعقدہ مجالس کی تعداد 465 ہے اسی طرح حیدرآباد میں 105 مجالس، 98 جلوس، میرپورخاص میں 29 مجالس، 39 جلوس، شہید بینظیر آباد میں 66 مجالس، 46 جلوس، سکھر میں 143 مجالس، 136 جلوس جبکہ لاڑکانہ میں 123 مجالس اور 168 ماتمی جلوس بالترتیب برپا ہونگی اور مختلف علاقوں سے برآمد ہونگے۔

رپورٹ کے مطابق کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، شہید بینظیر آباد، سکھر اور لاڑکانہ کی مجموعی طور پر 1303 امام بارگاہوں، 931 مجالس اور 587 ماتمی جلوسوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے غیر معمولی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

نشتر پارک تا حسینیہ ایرانیاں امام بارگاہ 70 لوکیشنز پر 275 کیمروں سے مرکزی جلوس کی مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔

کراچی 03 دسمبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا دورہ کیا اور چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر پولیس سیکیورٹی اقدامات کی براہ راست مانیٹرنگ کی۔ ایڈیشنل آئی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی ودیگر سینئر پولیس افسران بھی انکے ہمراہ تھے۔

آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ چہلم کی مناسبت سے شہر کے مختلف مقامات پر برپا ہونیوالی مجالس اور علاقوں سے برآمد ہونیوالے جلوسوں کی سیکیورٹی سمیت مرکزی جلوس کی حفاظت کے لئے ایس آر پی، آر آر ایف پولیس کمانڈوز کے علاوہ مجموعی طور پر 16562 پولیس افسران اور جوان فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جس میں زون ساؤتھ کے 5918، ویسٹ کے 4766 اور ایسٹ زون کے 5878 افسران اور جوان شامل ہیں۔

انہیں بتایا گیا کہ چہلم کے مرکزی جلوس کی گزرگاہوں پر منتخب کردہ 70 لوکیشنز پر سی پی او مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے منسلک 275 جدید کیمروں سے سیکیورٹی اقدامات کی براہ راست مانیٹرنگ اور وقتاً فوقتاً ضروری ہدایات کا عمل جاری ہے جبکہ مرکزی جلوس کے لئے تین سیکیورٹی حصار بنائے جائینگے علاوہ ہیڈ اور ٹیل پر 30 سی سی ٹی وی کیمروں سے آراستہ موبائلیں بھی موجود ہیں۔ علاوہ ازیں مرکزی جلوس کے روٹس پر آنیوالی مختلف منتخب کردہ بلند عمارتوں پر اسنائپر/شارپ شوٹرز کے ذریعے بھی کڑی نگرانی کا عمل جاری ہے۔

آئی جی سندھ کو مزید بتایا گیا کہ مرکزی جلوس سے ملنے والے دیگر راستوں اور سڑکوں کو ڈبل سیلنگ لائحہ عمل کے تحت مکمل طور پر بند کردیا گیا ہے اور تعینات پولیس اہلکاروں کو انتہائی مستعد رہنے کے حوالے سے بھی باقاعدہ بریفنگ دیدی گئی ہے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی ذیر صدارت اعلی سطحی اجلاس

--

کراچی دسمبر 3:

ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر کی ذیر صدارت کراچی پولیس آفس میں ہنونیوالے اجلاس میں ایسٹ ، ویسٹ ، ساؤتھ ،زون کے ڈی آئی جیز ضلعی ایس ایس پیز کراچی و دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی ۔

اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کراچی لوکل باڈیز الیکشن کے موقع پر پولیس سیکیورٹی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیااور مذید ضروری احکامات دیئے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ کراچی میں ہنونیوالے بلدیاتی الیکشن میں ووٹرز ، امیدواروں اور دیگر شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے ضمن میں تینوں پولیس زونز کے تحت انتہائی ٹھوس اور مربوط اقدامات کو یقینی بنایا جارہا ہے اور اس حوالےسے تمام پولنگ اسٹیشنز پر حیدرآباد پولیس رینج اور دیگر اسپیشلائزڈ یونٹس کی نفری کے علاوہ 30500 سے زائد پولیس افسران اور جوانوں کو تعینات کیا جارہا ہے ۔ جس میں ایسٹ زون کے 10300سے ، ویسٹ کے 15100 سے جبک ساؤتھ زون کے 5100 سے زائد افسران اور جوان شامل ہیں۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ تمام ایس ایچ اوز متعلقہ علاقوں میں بذات خود نا صرف گشت کرینگے بلکہ سیکیورٹی اقدامات کی نگرانی کے لئے خصوصی ٹیمیں بھی تشکیل دینگے۔

انہوں ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات دیں کہ بلدیاتی الیکشن کے لئے دیگر رینج / یونٹس کی نفری کے قیام اور طعام سمیت دیگر سہولیات کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں اور اس حوالے سے ہر ضلع کے لئے ایس پی رینک کے افسر کو فوکل پرسن نامزد کیا جائے

CPO MEDIA CELL - NEWS ALERT:

CPO MEDIA CELL
NEWS ALERT

کراچی بلدیاتی الیکشن کے موقع پر 35000سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دے رہے ہیں

کراچی دسمبر 4:

کراچی میں بلدیاتی الیکشن کے تیسرے مرحلے کے لئے پولنگ اسٹیشنوں کو انتہائی حساس ، حساس اور نارمل درجہ بندیوں میں تقسیم کرکے سیکیورٹی کے مجموعی اقدامات کو حتمی شکل دیدی گئ ہے جس کے تحت الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ الیکشن ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کو ہر سطح پر یقینی بنانا ، رائے دہندگان ، امیدواران اور دیگر شہریوں کا تحفظ اور املاک کی حفاظت پولیس کی تمام تر ترجیحات کا حصہ ہیں.

یہ بات آئی جی غلام حیدر جمالی کو بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے قائم کردہ پولنگ اسٹیشنوں اور پولنگ کے موقع پر شہر کے تمام اضلاع پولیس ڈپلائمنٹ پر مشتمل تفصیلات میں بتائی گئ ۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ پولنگ اسٹیشنز پر سیکیورٹی کے تمام تر اقدامات کو غیر معمولی بنایا جارہا ہے اور اس سلسلے میں ضلعی ایس ایس پیز ، ڈویژنل ایس پیز ، ایس ڈی پی اوز سمیت تمام تھانہ جات کے ایس ایچ اوز کو انتہائی الرٹ رہتے ہنوئے پولنگ کے عمل ، بیلٹ باکسز کی نگرانی سمیت شہر بھر میں سیکورٹی اقدامات کی مسلسل مانیٹرنگ ، موثر اسنیپ چیکنگ ، پیٹرولنگ اور علاقوں میں موجودگی کے لئے بھی پابند کردیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق ایس ایس یو اور آر آر ایف کے پولیس کمانڈوز کے علاوہ دیگر پولیس رینجز اور یونٹس کےپولیس افسران اور جوانوں سمیت مجموعی طور پر35000 سے زائد پولیس افسران اور جوانوں کو مختلف پولنگ اسٹیشنوں سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فرائض پر تعینات کیا جارہا ہے .

آئی جی سندھ نے رپورٹ اور پولیس سیکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیتے ہنوئے ہدایات جاری کیں کہ پولنگ کے عمل کے اختتام پر تمام ضلعوں کے پولیس افسران بیلٹ باکسز کی ضلعی الیکشن کمیشن کے دفاتر میں باحفاظت منتقلی کے حوالے سے نا صرف ہر

ممکن اقدامات کو یقینی بنائیں گے بلکہ منتقلی کے روٹس پر الرٹ پیٹرولنگ اور پکٹنگ کے عمل کو بھی اپنی نگرانی میں ممکن بنائیں گے ۔

انہوں نے کہا کہ تمام تھانہ جات روٹین گشت ، اسنیپ چیکنگ اور پکٹنگ سمیت جرائم کے خلاف ٹارگٹیڈ کاروائیوں کا سلسلہ نا صرف جاری رکھیں گے بلکہ الیکشن سے قبل اور الیکشن کے دوران بالخصوص حساس اور جرائم سے متاثرہ علاقوں میں مزکورہ اقدامات کو مذید تیز اور نتیجہ خیز بنائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ پر امن شفاف اور غیر جانبدارانہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے ضمن میں تمام اسٹیک ہنولڈرز ، علمائے کرام ، سماجی کارکنان اور علاقہ معززین کو اعتماد میں لیا جائے تاکہ الیکشن کے بعد کی صورتحال میں بھی امن و امان کے قیام کو یقینی بنایا جاسکے۔